6۔ نام دیو۔ مالی

YouTube
Online Lecture
نام دیو مالی
• محنت میں عظمت
• کام وہ جو دل سے ہو
• اخلاقی تربیت
publications.unique.edu.pk UGI.publications uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3

مولوی عبدالحق (۱۸۷۰ء۔۱۹۶۱ء)

مولوی عبدالحق ۱۸۷۰ء میں ضلع میرٹھ کے گاؤں ہاپوڑ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام شیخ علی حسن تھا انھوں نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی اور کچھ عرصہ میرٹھ میں زیرِ تعلیم رہے پھر ۱۸۹۴ء میں سرسید کے قائم کردہ تعلیمی ادارے ایم اے او کالج علی گڑھ (موجودہ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ) سے بی اے پاس کیا اور پروفیسر آرنلڈ، سرسید، حالی اور شبلی جیسی علمی شخصیات سے اکتسابِ فیض کیا۔ ۱۸۹۵ء میں حیدر آباد دکن کے ایک سکول میں ملازمت اختیار کی اس کے بعد صدر مہتمم تعلیمات کے عہدے پر فائز ہوئے۔ بعد ازاں اورنگ آباد کالج میں اردو کے پروفیسر مقرر ہوئے۔

مولوی صاحب نے جامعہ عثمانیہ کے لیے نمایاں خدمات سرانجام دیں ان کا مقصد اردو زبان کو جدید علوم اور سائنس کی تعلیم کا ذریعہ بنانا تھا۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لیے انھوں نے دوسری زبانوں سے علوم و فنون کی کتابیں اردو زبان میں منتقل کرنے کے لیے انتھک کام کیا تقسیم ہند کے بعد جامعہ کراچی میں اعزازی پروفیسر کی حیثیت سے تشنگانِ علم کی پیاس بجھاتے رہے۔ ۱۹۰۳ء میں انجمن ترقی اردو سے منسلک ہوئے تو مرتے دم تک انجمن کی ترقی اور اردو کے فروغ کے لیے کوشاں رہے۔ کراچی میں اردو کالج قائم کیا جس میں فنون، سائنس، تجارت اور قانون کی تعلیم اردو میں دی جاتی ہے۔ یہ کالج اب وفاقی اردو یونی ورسٹی میں تبدیل ہو چکا ہے۔

مولوی صاحب کے علمی تعلیمی، ادبی، تنقیدی اور تحقیقی کاموں کی فہرست بہت طویل ہے۔ انھوں نے نہ صرف اپنے معاصر ادب کو متاثر کیا بلکہ آنے والی نسل کے اسلوب پر بھی بہت گہرے اور ہمہ گیر اثرات مرتب کیے۔ ان کی تحریریں جدید اور قدیم اسلوب نگارش کا حسین سنگم ہیں۔ خلوص، سچائی، سادگی، استدلالیت، مقصدیت، شگفتگی اور جامعیت ان کی تحریر کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

تصانیف: ان کی تصانیف میں "اردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام، مرحوم دہلی کالج، سرسید احمد خان، حالات و افکار، افکارِ حالی، مقدماتِ عبدالحق، خطباتِ عبدالحق، مکتوبات عبدالحق اور چند ہم عصر" شامل ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مقبرہ	مزار	دنیا و مافیہا	دنیا اور جو کچھ اس میں ہے
مصنوعی	بناوٹی	موروثی	وراثت میں ملا ہوا
میراث	وراثت میں ملنا، جائیداد	کھینچ تان سے	سختی سے / مشکل سے

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

کوہ کن	پہاڑ توڑنے والا، فرہاد	کارگزار	کام کرنے والا
سُپرد کرنا	حوالے کرنا، دے دینا	سینچائی	پانی دینا/ سیراب کرنا
تعجب	حیرانی	مجال	ہمت، طاقت، جرات
بیگار	مفت کا کام، بغیر معاوضہ، جبراً کام لینا	بلا تامل	بغیر سوچے سمجھے، دیر کے بغیر
نگہداشت	دیکھ بھال	مہارت	کسی کام کا ماہر ہونا
تُوانا	طاقتور	ہزار جتن	کوشش
داروغہ	محافظ، نگہبان	جھاڑ جھنکار	جھاڑیاں، گھاس پھونس
باؤلیوں	ایسے کنویں جن میں سطح آب تک پہنچنے کے لیے سیڑھیاں بنائی جاتی ہیں	رسوئی کا چوکا	چولہا اور اس کے ارد گرد کی جگہ / باورچی خانہ
تلف ہونا	ضائع ہونا، ختم ہونا	ذوق باغبانی	باغ لگانے کا شوق
دق	تنگ آنا، پھیپھڑوں کا بخار، ٹی بی	تنگی تُرشی	سختی، مالی، بدحالی، برا وقت
اوسان خطا ہونا	ہوش و حواس جاتے رہنا	پالنا پوسنا	پرورش کرنا
آب حیات	زندگی بخشنے والا پانی	لگاؤ	لگن، انس
محظوظ	لطف اندوز ہونا	اُپج	انوکھی بات، نئی بات، ایجاد
قدردان	قدر کرنے والے، عزت کرنے والے	بشاشت	خوشی، تازگی
یُورش	حملہ	جاڑا	سردی
جھلّڑ	جھنڈ، غول	جلاپا	حسد کرنا، جلن، بیر، دشمنی
کُندن	خالص سونا	آفت ٹوٹ پڑنا	مصیبت نازل ہونا
ہاتھ پر ہاتھ دھرنا	بے کار بیٹھنا	ستائش	تعریف
امتیاز	فرق، فضیلت، برتری	نَوبت	حالت، کیفیت
رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ	کاہل	سست
قیس	مجنوں کا اصل نام	مُستعِد	ہوشیار
حالی	مولانا الطاف حسین کا تخلص	جھاڑنا بُہارنا	صاف ستھرا بنانا، تراش خراش کرنا
ہمہ تن	پوری طرح، تمام کام	روشیں	راستے، نالیاں
تھانولا	پودے کو پانی دینے کے لیے گہری جگہ، کیاری	منکسر المزاج	عاجزی کرنے والا/ مزاج میں انکساری ہونا
مگن	مصروف / محو / گم	شفقت	مہربانی
شاداب	ہرا بھرا / تروتازہ	پیڑ	درخت، پودا
روگ	بیماری	پٹا پڑا ہوا	بھر جانا، زیادہ تعداد میں ہونا

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

سیوا کرنا	خدمت کرنا، دیکھ بھال کرنا	پَرکھنا	جانچنا
نِڈھال	تھکا ہوا	ٹھاٹ	شان و شوکت
قحط	خشک سالی، خوراک کی قلت	قضا سر پر کھیلنا	موت کا وقت قریب ہونا
قِلّت	کمی	مَہا کاج	سب سے بڑا کام
بے مِثل کارگزاری	بے مثال کام	دُھن	لگن، شوق
مستحق	حقدار	صلاحیت	خوبی، اہلیت
تفویض ہونا	سپرد ہونا، دے دینا	بیر	دشمنی
مَسکَن	رہنے کی جگہ، ٹھکانا	بِساط	ہمت، طاقت
کاٹ چھانٹ	کاٹنا، تراش خراش		

خلاصہ:

بابائے اُردو مولوی عبدالحق اُردو زبان و ادب کے محسن، محقق، نقاد اور عمدہ انشا پرداز تھے۔ سبق ''نام دیو مالی'' میں انھوں نے مالی نام دیو کے شخصی خصائل کا خاکہ کھینچا ہے۔

نام دیو، مقبرہ رابعہ دورانی اورنگ آباد (دکن) کے باغ میں مالی تھا۔ کم ذات ہونے کے باوجود ایک اچھے انسان کی تمام خوبیوں سے آراستہ تھا۔ اسے اپنے پیشے سے بے حد لگاؤ تھا۔ کام میں مصروفیت کے وقت اسے تن، من اور دھن کی کچھ خبر نہ ہوتی۔ اپنے پودوں کو اپنی اولاد خیال کرتا اور جب بھی دیکھو انھی کی تراش خراش میں مصروف نظر آتا۔ اگر کسی وجہ سے کسی پودے کو کچھ ہو جاتا تو اس کی جان پر بن جاتی۔ جب تک مسئلہ حل نہ ہو جاتا وہ چین سے نہ بیٹھتا۔ اس کا کام باغبانی تھا اسے باغ باغیچوں میں رہ رہ کر جڑی بوٹیوں کی خاصی پہچان ہو گئی تھی وہ اپنی اس مہارت کو لوگوں، بالخصوص بچوں کے علاج میں استعمال کرتا مگر اس کو اس نے اپنی آمدن کا ذریعہ کبھی نہ بنایا۔ صفائی ستھرائی کا تو وہ خوگر تھا۔ وہ نہ صرف ذاتی صفائی رکھتا بلکہ اپنے باغ کو بھی صاف و شفاف رکھتا۔ اس کی پوری خواہش اور کوشش ہوتی کہ اس کا چمن جھاڑ جھنکار سے پاک رہے۔ پودوں کے تھانولے درست اور صاف رہیں۔ اپنی اس کوشش میں وہ پورے طور پر کامیاب رہتا۔ اسی لیے اسے کبھی سخت سست کہنے کی ضرورت نہ پڑی۔ جب خشک سالی کا دور دورہ تھا، باغ باغیچے پانی نہ ملنے کے باعث سوکھ چکے تھے، تب بھی نام دیو کا گلشن ہرا بھرا تھا۔ اس نے اپنا دن رات کا آرام و سکون چھوڑ کر بھی اپنے چمن کو فراہمیٔ آب جاری رکھی۔ اس کی یہ بے مثال کارگزاری بغیر کسی انعام کے لالچ اور صلے کی تمنا کے تھی۔ یہی کام سے محبت تھی کہ جس وجہ سے اس کا گلشن ایک خوبصورت سیر گاہ میں بدل چکا تھا۔ بلاشبہ نام دیو ایک غریب آدمی تھا مگر وہ وسائل کا غریب تھا۔ دل کا غریب نہیں تھا۔ وہ اپنے محدود وسائل میں رہ کر بھی اپنے غریب بھائی بندوں کی مدد کرتا اور ہر کسی سے خوشدلی سے ملتا۔ اس کا چہرہ ہمیشہ مسکراہٹ سے سرشار رہتا۔ وہ غرور، تعصب اور رقابت جیسے جذبات سے عاری تھا۔ اُس کی تمام تر پسند و ناپسند اس کے کام تک محدود تھی۔ اعلیٰ حضرت نے ایک اور باغ کی ذمہ داری نواب سراج یار بہادر کے سپرد کی جو کہ باغبانی کا بہت اعلیٰ ذوق رکھتے تھے اور انہی کی وجہ سے سنسان مقبرہ اور بنجر باغ سرسبز و شاداب نظر آنے لگا۔ نواب صاحب نام دیو کو بڑی اہمیت دیتے تھے اور اسی وجہ سے نام دیو کو شاہی باغ میں لے گئے۔ شاہی باغ کو خوبصورت اور روح پرور مقام بنانے کے لیے بڑی دور دور سے تعلیم یافتہ مالی بلائے گئے لیکن نام دیو ان سب سے مختلف تھا۔ وہ پڑھا لکھا تو نہیں تھا لیکن کام سے لگاؤ اور سچی محبت کی وجہ سے اس کا کام سب سے اچھا ہوتا تھا۔ ایک بار وہ عالمِ محویت میں مصروفِ کار تھا کہ انجانے میں شہد کی مکھیوں کا ایک غضبناک غول کہیں سے آیا اور اس کے لیے پیغامِ اجل بن گیا۔ یوں دوسروں میں مسرتیں تقسیم کرنے والا اور ان کو مسائل کی دلدل سے نکالنے والا خود موت کی دلدل میں اُتر گیا۔

www.taleemzone.com
Educational Guide
TALEEM ZONE

﴿اقتباس کی تشریح﴾

09806001

اقتباس:

کیا دیکھتا ہوں کہ نام دیو ایک پودے کے سامنے بیٹھا اس کا تھانولا صاف کر رہا ہے۔ تھانولا صاف کر کے حوض سے پانی لیا اور آہستہ آہستہ ڈالنا شروع کیا۔ پانی ڈال کر ڈول درست کی اور ہر رخ سے پودے کو مڑ مڑ کر دیکھا۔ پھر اُلٹے پاؤں پیچھے ہٹ کر اُسے دیکھنے لگا۔ دیکھ جاتا تھا اور مسکراتا اور خوش ہوتا تھا۔ یہ دیکھ کر مجھے حیرت بھی ہوئی اور خوشی بھی۔ کام اُسی وقت ہوتا ہے جب اُس میں لذت آنے لگے، بے مزہ کام نہیں، بیگار ہے

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: نام دیو مالی

مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تھانولا	کیاری	رخ	طرف، جانب
حیرت	حیرانی	بیگار	جبراً کام لینا، بغیر اُجرت کے محنت

تشریح:

بابائے اُردو مولوی عبدالحق اُردو زبان کے محسن، محقق اور نثر نگار تھے۔ سبق نام دیو مالی ان کا ایک معروف خاکہ ہے۔ جس میں نام دیو مالی کی شخصی خوبیوں کا خاکہ کھینچا گیا ہے۔

زیرِ تشریح نثر پارے میں بابائے اُردو مولوی عبدالحق مالی نام دیو کی اپنے کام سے محبت، لگن اور مشقت کا تذکرہ کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب کا دفتر احاطہ چمن میں تھا۔ سامنے کے دریچے سے چمن اور نام دیو کا کام صاف دکھائی دیتا تھا۔ مولوی صاحب تصنیف اور ریاست حیدر آباد دکن کی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لیے وہاں دفتر میں مصروفِ کار ہوتے۔ لکھتے لکھتے نظر اُٹھا کر نام دیو کا کام دیکھتے رہتے۔ نام دیو کیسے کام کرتا تھا اس کا ایک منظر اس نثر پارے میں بیان کیا گیا ہے۔

مولوی عبدالحق کہتے ہیں کہ سامنے دریچے سے کیا دیکھتا ہوں کہ نام دیو ایک پودے کے سامنے بیٹھا اس کی کیاری صاف کر رہا ہے۔ کیاری سوکھے پتوں، گھاس اور جڑی بوٹیوں سے بھری ہو تو پودے کی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔ چناں چہ کیاری کی صفائی کی جاتی ہے کہ پودے کو پانی مکمل ملے اور وہ پروان چڑھے۔ کیاری صاف کر کے نام دیو نے تالاب سے پانی لیا۔ اب پانی اگر یک بارگی کیاری میں انڈیل دیا جائے تو کیاری سے باہر نکل کر ضائع ہو جاتا ہے۔ چناں چہ آہستہ آہستہ پانی کیاری میں ڈالا جاتا ہے تاکہ جذب ہو جائے۔ پانی دے کر پودے کو ہر رخ سے دیکھتا۔ پودے نازک ہوتے ہیں۔ ہوا سے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ اگر شروع میں پودا ٹیڑھا ہو تو ظاہر ہے وہ بڑا ہو کر بھی ٹیڑھا ہی رہے گا۔ چناں چہ اس کی سمت اور رُخ درست کیا جاتا ہے۔ اسے نوے ڈگری کے زاویے پر رکھا جاتا ہے اور ساتھ سہارے کے لیے بانس کی ایک چھڑی بھی لگا دی جاتی ہے۔ نام دیو پودے کی درستی کے لیے پیچھے ہٹ کر اُلٹے پاؤں دیکھتا جاتا تاکہ اگر ٹیڑھا ہے تو نظر آ جائے۔ پودا بالکل سیدھا اور موزوں بڑھ رہا ہوتا تو پودے کو دیکھتا جاتا اور خوش ہوتا تھا۔ نام دیو کی اولاد نہیں تھی۔ وہ پودوں کو ہی اپنی اولاد سمجھتا تھا۔ پودوں کو اپنے بچوں کی طرح پالتا پوستا تھا۔ یہ دیکھ کر مصنف کو خوشی ہوئی کہ ایسا محنتی اور کام سے شغف رکھنے والا مالی ملا اور حیرت بھی ہوئی کہ کوئی اپنے کام سے اس حد تک کام سے اتنی محبت بھی کرتا ہے۔ کام اسی وقت بہترین سرانجام پاتا ہے جس کام میں دلچسپی ہو اگر کام میں دلچسپی

نہ ہوتو وہ کام نہیں ہوتا بلکہ زبردستی کی مشقت ہوتی ہے۔ دلچسپی اگر عبادت میں ہی نہ ہوتو وہ بوجھ محسوس ہوتی ہے۔ ایسا کام جس میں خونِ جگر شامل نہ ہو پائیدار نقوش مرتب نہیں کرتا۔

09806002

اقتباس:

وہ ایک ایک پودے کے پاس بیٹھتا، ان کو پیار کرتا، جھک جھک کر دیکھتا اور ایسا معلوم ہوتا گویا اُن سے چُپکے چُپکے باتیں کر رہا ہے۔ جیسے جیسے وہ بڑھتے اور پھولتے پھلتے، اس کا دل بھی بڑھتا اور پھولتا تھا۔ ان کو توانا اور ٹانٹا دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی۔ کبھی کسی پودے میں اتفاق سے کیڑا لگ جاتا یا کوئی اور روگ پیدا ہو جاتا تو اسے بڑا فکر ہوتا۔ بازار سے دوائیں لاتا۔ باغ کے داروغہ یا مجھ سے کہہ کر منگاتا۔ دن بھر اسی میں لگا رہتا اور اس پودے کی ایسی سیوا کرتا جیسے کوئی ہمدرد اور نیک دل ڈاکٹر اپنے عزیز بیمار کی کرتا ہے۔ ہزار جتن کرتا اور اُسے بچا لیتا اور جب تک وہ تندرست نہ ہو جاتا، اُسے چین نہ آتا۔ اس کے لگائے ہوئے پودے ہمیشہ پروان چڑھتے اور کبھی کوئی پیڑ ضائع نہ ہوا۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: نام دیو مالی

مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بیماری	روگ	پروان چڑھتے، بڑھتے	پھولتے پھلتے
بہت کوشش	ہزار جتن	محافظ، نگہبان	داروغہ

تشریح:

بابائے اُردو مولوی عبدالحق اُردو زبان کے محسن، محقق اور نثر نگار تھے۔ سبق نام دیو مالی اُن کا ایک معروف خاکہ ہے۔ جس میں ایک مالی کی اپنے پیشے سے محبت کی لازوال کہانی بیان کی گئی ہے۔ نام دیو سادہ طبیعت کا مالک اور قلب مطمئنہ کی دولت سے مالا مال تھا۔ وہ اپنے کام سے محبت رکھتا تھا۔ پودوں کو اولاد کی طرح پالتا۔ دنیا و مافیہا سے بے خبر اپنے کام میں مگن رہتا۔ اس کا سارا دن پودوں کے ساتھ بسر ہوتا۔ تشریح طلب اقتباس میں مصنف نام دیو کی پودوں سے محبت کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ ایک ایک پودے کے پاس بیٹھے رہتے، اُن کو پیار کرتے بار بار جھک جھک کر ایک ایک پودے کا جائزہ لیتے کہ آج یہ پودا کتنا بڑھا ہے اور کہیں کوئی کیڑا تو نہیں آ پہنچا۔ ایک ایک پودے کو اس قدر قریب سے ٹٹولتے کہ کسی دوسرے شخص کو گمان ہوتا کہ شاید وہ پودوں سے باتیں کر رہے ہیں۔ جیسے جیسے پودے بڑھتے پھلتے پھولتے تو نام دیو کی خوشی اور اطمینان کا احساس بھی ساتھ ساتھ ہی پھیلتا اور پھولتا۔ پودوں کو تر و تازہ دیکھ کر ان کے چہرے پر الگ ہی قسم کی خوشی ظاہر ہوتی تھی یہ سب اس لیے تھا کیوں کہ وہ پودوں کو اپنی اولاد ہی سمجھتے تھے۔ کوئی بھی والدین اپنے بچوں کو بڑھتا دیکھ کر خوش ہوتے ہیں بالکل ویسی صورتِ حال نام دیو کی پودوں کو دیکھ کر ہوتی تھی۔ جب کبھی اتفاق سے باغ میں کسی پودے کو کیڑا لگ جاتا تو جیسے نام دیو کی جان پر بن جاتی تھی۔ بازار سے مختلف قسم کی دوائیاں لاتے اور دن رات اُس کی فکر میں لگے رہتے باغ کے نگراں یا مصنف کے پاس جاتے اُن سے دوائی لانے کو کہتے۔ نام دیو کو تب تک چین نہ آتا جب تک اُن کا پودا مکمل طور پر ہر قسم کی بیماری یا کیڑے سے محفوظ نہ ہو جاتا۔ پودوں کی رکھوالی کرتے کرتے وہ پودوں کے ڈاکٹر بن چکے تھے۔ پودوں کی ہر قسم کی بیماری سے آگاہی اُن کو حاصل تھی۔ نام دیو کے لگائے گئے تمام پودے پروان چڑھتے، پھلتے، پھولتے اور کبھی کوئی درخت اُن کے ہوتے ہوئے ضائع نہ ہوتا۔ یہ سب اس لیے تھا کیوں کہ اُسے اپنے کام سے دلچسپی تھی۔ کام میں دلچسپی نہ ہوتو وہ کام نہیں ہوتا بلکہ زبردستی کی مشقت ہوتی ہے۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09806003

اقتباس:

ایک سال بارش بہت کم ہوئی۔ کنوؤں اور باولیوں میں پانی برائے نام رہ گیا۔ باغ پر آفت ٹوٹ پڑی۔ بہت سے پودے اور پیڑ تلف ہوئے، جو بچ رہے، وہ ایسے نڈھال اور مرجھائے ہوئے تھے جیسے دِق کے بیمار۔ لیکن نام دیو کا چمن ہرا بھرا تھا اور وہ دُور دُور سے ایک ایک گھڑا پانی کا سر پر اٹھا کر لاتا اور پودوں کو سینچتا۔ یہ وہ وقت تھا کہ قحط نے لوگوں کے اوسان خطا کر رکھے تھے اور اُنھیں پینے کو پانی مشکل سے میسر آتا تھا مگر یہ خدا کا بندہ کہیں نہ کہیں سے لے ہی آتا اور اپنے پودوں کی پیاس بجھاتا۔ جب پانی کی قلّت اور بڑھی تو اس نے راتوں کو بھی پانی ڈھوڈھو کے لانا شروع کیا۔ پانی کیا تھا، یوں سمجھیے کہ آدھا پانی اور آدھی کیچڑ ہوتی تھی لیکن یہی گدلا پانی پودوں کے حق میں آبِ حیات تھا۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: نام دیو مالی

مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تلف	ضائع ہونا	دق	تنگ آنا، پھیپھڑوں کا بخار، ٹی بی
قلّت	کمی	ڈھوڈھو کے	بھر بھر کر، اٹھا کر

تشریح:

زیرِ تشریح نثر پارے میں مولوی عبدالحق مالی نام دیو کی اپنے کام سے محبت، لگن اور مشقت کا ذکر کر رہے ہیں۔ نام دیو کو اپنے کام سے محبت تھی اور جان فشانی سے باغبانی کا فریضہ سرانجام دیتا تھا۔ ایک سال ایسا ہوا کہ بارش نہ ہوئی۔ اب یہ واضح ہے کہ بارش کے نہ ہونے سے پانی کی کمی واقع ہوگی اور پودوں کے لیے پانی کس قدر ضروری ہے۔ بارش نہ ہونے سے اس قدر پانی کی کمی واقع ہوئی کہ لوگ بوند بوند پانی کو ترس گئے۔ کام چور مالیوں نے شکر کیا کہ اب انھیں باغ کی زیادہ دیکھ بھال نہیں کرنا پڑے گی کیوں کہ پانی ہی موجود نہیں تھا۔ تمام باغات اُجڑ گئے لیکن نام دیو مالی کی کام سے سچی لگن تھی وہ دور دراز سے پانی ڈھوڈھو کے لاتا اور پودوں کو دیتا۔ اُس نے اپنے باغ کو بچانے کے لیے بہت مشقت کی وہ دور دراز کا سفر طے کرتا اور گھڑے میں پانی بھر کے اُسے سر پر اٹھا کر ہانپتا کانپتا لوٹ کے آتا اور اپنے پودوں کو سیراب کرتا۔ ایسے وقت میں جب پینے تک کے پانی کے لیے لوگ بے تاب تھے نام دیو مالی ان حالات میں بھی پودوں کی پیاس بجھانے میں مصروف رہتا کیوں کہ وہ پودوں کو اپنی اولاد سمجھتا تھا اور کسی کے لیے بھی اپنی اولاد سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا۔ جب پانی ملنے میں اور زیادہ کمی ہوئی تو نام دیو راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر جاتا اور اپنے پودوں کے لیے پانی تلاش کرتا۔ ایسے میں وہ جوہڑوں کا پانی ہی ڈھونڈ پاتا جس میں آدھا پانی اور آدھا گارا اور کیچڑ۔ لیکن یہی آدھا پانی اور آدھی کیچڑ اُس وقت پودوں کی زندگی کا واحد ذریعہ تھی۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ یہ گدلا پانی یعنی آدھا پانی، آدھا گارا پودوں کو قیامت تک زندہ رکھے گا۔

09806004

اقباس:

وہ بہت سادہ مزاج، بھولا بھالا اور منکسر المزاج تھا۔ اُس کے چہرے پر بشاشت اور لبوں پر مسکراہٹ کھیلتی رہتی تھی۔ چھوٹے بڑے ہر ایک سے جھک کر ملتا۔ غریب تھا اور تنخواہ بھی کم تھی۔ اس پر بھی اپنے غریب بھائیوں کی بساط سے بڑھ کر مدد کرتا رہتا تھا۔ کام سے عشق تھا اور آخر کام کرتے کرتے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: نام دیو مالی

مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بھولا بھالا	سیدھا سادہ، معصوم	منکسر المزاج	مزاج میں عاجزی رکھنے والا
بشاشت	تازگی، فرحت، خوشی	بساط	حیثیت، طاقت، قدرت

تشریح:

بابائے اُردو مولوی عبدالحق اردو زبان کے محسن، محقق اور نثر نگار تھے، سبق نام دیو مالی ان کا ایک معروف خاکہ ہے جس میں مالی نام دیو کی شخصی خوبیوں کا خاکہ کھینچا گیا ہے۔

زیرِ تشریح نثر پارے میں مولوی عبدالحق نام دیو کی خوبیاں اُجاگر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ نام دیو اپنے کام سے محبت کرتا اور جانفشانی سے باغبانی کا فریضہ سرانجام دیتا تھا۔ اس کا کام مہا کاج تھا۔ کام میں مہارت کے علاوہ اس کے شخصی اوصاف عمدہ تھے۔ وہ سادہ طبیعت کا تھا۔ گفتگو سادہ، لباس سادہ، رہن سہن سادہ، نمود و نمائش برائے نام بھی نہیں تھی۔ سادگی بذاتِ خود ایک نعمت ہے۔ مشہور مقولہ ہے کہ جس نے سادگی اختیار کی وہ محتاج نہیں ہوا۔ نام دیو سادہ لوح اور بھولا بھالا تھا۔ عیاری مکاری، ریاکاری، دنیاداری سے بے لاپراوہ مخلص انسان تھا۔ مزاج میں عاجزی تھی۔ عجز و انکساری ہر دم جھلکتی۔ دل کا صاف تھا، حسد، بغض اور کینہ وغیرہ سے پاک تھا۔ اس لیے چہرے پر تازگی رہتی تھی۔ من کا صاف تھا سب سے محبت اور الفت رکھتا تھا۔ انسانوں، جانوروں اور پودوں کی خدمت کرتا تھا۔ لبوں پر مسکراہٹ رہتی تھی جو اس کے اخلاق اور اندرونی خوشی کی ترجمان تھی۔ وہ ہر شخص سے ادب سے جھک کر ملتا تھا۔ بچہ ہو یا بڑا، امیر ہو یا غریب سب سے احترام سے ملتا۔ مالی تھا، غریب تھا، تنخواہ بھی کم تھی لیکن دل کا امیر تھا۔ قلبِ مطمئنہ کی دولت سے مالا مال تھا۔ یہ غربت اس کے ایثار میں حائل نہ تھی۔ وہ اپنی حیثیت سے بڑھ کر ضرورت مندوں کی مدد کرتا تھا۔ اپنے کام سے سچا عشق رکھتا تھا۔ کام اسی وقت کام ہے جب اس سے محبت ہو۔ خونِ جگر کے بغیر سب نقش نامکمل ہیں۔ نام دیو اپنے کام سے محبت رکھتا تھا۔ ذوق شوق اور تندرستی سے کام کرنا۔ پودوں کو اولاد کی طرح پالتا۔ کام میں مگن رہتا، دنیا و مافیہا کی خبر نہ ہوتی جب وہ کام کر رہا ہوتا۔ جب اس پر مکھیوں نے حملہ کیا تب بھی وہ کام میں محو تھا۔ کام اس کی پہچان تھی۔ کام کرتے کرتے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ محنت نے اس کے کام کو چار چاند لگائے تھے اور اس کا کام باقی مالیوں میں ممتاز تھا۔

مشق

۱۔ **سبق ”نام دیو۔ مالی“ کے متن کے حوالے سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(i) نام دیو پودوں اور پیڑوں کو سمجھتا تھا: 09806005

(الف) اپنا دوست (ب) اپنا دشمن (ج) اپنا سجن ✓(د) اپنی اولاد

(ii) نام دیو کے لگائے ہوئے پودے ہمیشہ: 09806006

(الف) تلف ہوئے ✓(ب) پروان چڑھے (ج) سوکھ کر رہ گئے (د) ویسے کے ویسے رہے

(iii) نام دیو بچوں کا علاج کرتا تھا: 09806007

(الف) تعویذ گنڈوں سے (ب) ٹونے ٹوٹکے سے ✓(ج) جڑی بوٹیوں سے (د) دوا دارو سے

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09806008

(iv) نام دیو کی موت واقع ہوئی:

(الف) دل کے عارضے سے (ب) ٹانگ ٹاٹنے سے

(ج) درخت پر سے گرنے سے ✓(د) شہد کی مکھیوں کی یورش سے

09806009

(v) ہر شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رکھی ہے۔

(الف) استعداد (ب) خوبی ✓(ج) صلاحیت (د) بڑائی

۲۔ سبق ''نام دیو مالی'' کے متن کے مطابق سوالوں کے جواب لکھیں۔

09806010

(الف) نام دیو مالی کا تعلق کس ذات سے تھا؟

جواب: نام دیو مالی کا تعلق ڈھیڑ ذات سے تھا۔

09806011

(ب) نام دیو کو اپنے پودوں سے کس حد تک لگاؤ تھا؟

جواب: نام دیو اپنے پودوں کو اپنی اولاد کی طرح سمجھتا تھا۔

09806011

(ج) نام دیو کا اگر کوئی پودا بیمار پڑ جاتا تو وہ اس کے لیے کیا کیا جتن کرتا تھا؟

جواب: نام دیو کا کوئی پودا بیمار پڑ جاتا تو دوائیں لاتا یا داروغہ سے منگواتا دن رات اس کی ایسی سیوا کرتا کہ وہ ٹھیک ہو جاتا۔

09806012

(د) نام دیو کی موت کیسے واقع ہوئی؟

جواب: نام دیو کام میں مصروف تھا کہ شہد کی مکھیوں کی یورش کی لپیٹ میں آ کر اس دنیا سے انتقال کر گیا۔

09806013

(ہ) نیکی اور بڑائی کا معیار کیا ہے؟

جواب: نیکی اور بڑائی کا معیار نیک نیتی، ایمان داری پر ہے۔

09806014

۳۔ سبق ''نام دیو مالی'' کے متن کے پیش نظر خالی جگہیں پُر کریں۔

(الف) کام اُسی وقت ہوتا ہے جب اُس میں لذّت آنے لگے۔ بے مزہ کام، کام نہیں بیگار ہے۔

(ب) اس کے لگائے ہوئے پودے ہمیشہ پروان چڑھے اور کبھی کوئی پیڑ ضائع نہیں ہوا۔

(ج) باغوں میں، رہتے رہتے اسے جڑی بوٹیوں کی بھی شناخت ہو گئی تھی۔

(د) اپنے بچوں کو پالنے پوسنے میں کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔

(ہ) ایک دن نا معلوم کیا بات ہوئی کہ شہد کی مکھیوں کی یورش ہوئی۔

تفہیم عبارت:

بات کو دوسروں تک پہنچانے میں زبان کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ امتحان میں طلبہ کی زبان دانی کا جائزہ لینے کے لیے کسی تحریر کا اقتباس اور اُس کے آخر میں چند سوالات دیے جاتے ہیں جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس تحریر کے مفہوم کو کس حد تک سمجھتے ہیں۔ اس ضمن میں چند باتیں ہمیشہ مدّ نظر رکھیں:

☆ عبارت کے نفسِ مضمون کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

☆ سوالوں کے جوابات عبارت کے مجموعی تاثر کے پیش نظر دیں۔

☆ جتنا سوال پوچھا گیا ہے، اتنا جواب دیں۔ جواب اپنے الفاظ میں لکھیں اور عبارت آرائی سے گریز کریں۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

۴۔ درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔ 09806015

ایک مغربی مؤرخ سٹینلے والپرٹ (Stanly wolpert) نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں لکھا:

"دنیا میں فقط چند افراد ہی ایسے ہوئے ہوں گے جنھوں نے انفرادی طور پر معنی خیز انداز میں تاریخ کے دھارے کو تبدیل کر دیا ہو۔ شاید گنتی کے چند لوگ ہی ہوں گے جنھوں نے دنیا کے نقشے میں ترمیم کر دی ہو اور شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جس نے کسی بکھری ہوئی قوم کو ایک بنا کر اُسے ایک ملک دے دیا ہو۔ محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے تینوں کارنامے انجام دیے۔"

یہ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی مسلسل جاں فشانیوں کے بعد بالآخر حکومت برطانیہ اور کانگریس نے ۳ جون ۱۹۴۷ء کو مسلمانوں کی علیحدہ مملکت کا مطالبہ تسلیم کر لیا اور اسی روز قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے آل انڈیا ریڈیو سے اپنی تقریر میں مسلم لیگ کے نقطہ نظر کے ساتھ پاکستان زندہ باد کے الفاظ کا اعلان کر دیا۔ اسی طرح ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ کو مملکت خداداد پاکستان وجود میں آ گئی۔ قوم نے اپنے عظیم محسن کی گراں قدر خدمات کے اعتراف کے طور پر انھیں "قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ" اور "بابائے قوم" اور ان کی بہن فاطمہ جناح کو رحمۃ اللہ علیہا، جو جدوجہد آزادی میں اپنے بھائی کی شریک کار تھیں "مادرِ ملّت" کے القابات دیے۔

سوالات: (الف) معروف مغربی مؤرخ سٹینلے والپرٹ نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کیا لکھا؟ 09806016

جواب: معروف مغربی مؤرخ سٹینلے والپرٹ نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں کہا "دنیا میں فقط چند افراد ہی ایسے ہوئے ہوں گے جنھوں نے انفرادی طور پر معنی خیز انداز میں تاریخ کے دھارے کو تبدیل کر دیا ہو۔ شاید گنتی کے چند لوگ ہی ہوں گے جنھوں نے دنیا کے نقشے میں ترمیم کر دی ہو اور شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جس نے کسی بکھری ہوئی قوم کو ایک بنا کر اسے ایک ملک دے دیا ہو۔ محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں کارنامے انجام دیے۔"

(ب) قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے "پاکستان زندہ باد" کے الفاظ کا استعمال کب کیا؟ 09806017

جواب: قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ۳ جون ۱۹۴۷ء کو آل انڈیا ریڈیو پر اپنی تقریر میں پاکستان زندہ باد کے الفاظ کا استعمال کیا۔

(ج) مملکتِ خداداد پاکستان کب وجود میں آئی؟ 09806018

جواب: مملکتِ خداداد پاکستان ۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ کو وجود میں آئی۔

(د) اس تحریر کا ایک عنوان تجویز کریں۔ 09806019

جواب: اس تحریر کا عنوان "قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ" ہے۔

(ہ) قوم نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بہن محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کو کیا لقب دیا؟ 09806020

جواب: قوم نے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بہن محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کو مادرِ ملت کا لقب دیا۔

تذکیر و تانیث:

اُردو میں اسم کی صرف دو جنسیں ہیں: مذکر اور مونث۔ یعنی ہر اسم چاہے جان دار کے لیے ہو یا بے جان کے لیے، یا تو مذکر ہوگا یا مونث۔ اردو میں مذکر سے مونث اور مونث سے مذکر بنانے کے کوئی حتمی اُصول نہیں اور عام طور پر لفظوں کی تذکیر و تانیث زبان دان لوگوں کے ذریعے اور چلن کی بنیاد ہی پر معلوم ہوتی ہے، تاہم قواعد جاننے والوں نے اس کے کچھ قائدے قانون بھی بنائے ہیں۔ ان میں سے غیر حقیقی اسموں کی تذکیر و تانیث کے چند اصول یہ ہیں:

☆ سوائے جمعرات کے تمام دنوں کے نام مذکر ہیں۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

☆ پہاڑوں، پتھروں اور ان کی تمام قسموں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں۔

☆ شہروں اور ملکوں کے نام مذکر ہیں۔

☆ تمام دریاؤں کے نام مذکر، البتہ ندیوں کے نام مونث بولے جاتے ہیں۔

☆ تمام ستاروں اور سیاروں کے نام مذکر بولے جاتے ہیں۔

☆ تمام زبانوں اور نمازوں کے نام مونث بولے جاتے ہیں۔

☆ بول چال کی زبان میں ان الفاظ کو مذکر بولا جاتا ہے: ہوش، درد، نسخہ، پرہیز، عیش، فوٹو، اخبار، لالچ، تار، لفافہ، خ کارڈ، مرض، مزاج، علاج، مرہم، ماضی، انتظار، کلام، ارتقا۔

☆ ان الفاظ کو مونث بولا جاتا ہے: زبان، دوا، بھوک، پیاس، ترازو، کرسی، راہ، گھاس، سرسوں، کیچڑ، پتنگ، سائیکل دیوار، آواز۔

806021

۵۔ درج ذیل اسما میں سے مذکر اور مونث الگ الگ کریں۔

مقبرہ	قوم	کھڑکی	بات	پیڑ	مہارت
باغ	مکان	پانی	سوگ	جڑی بوٹیاں	علاج
مالی	میز	پودا	جتن	شناخت	بارش

مذکر: مقبرہ، پیڑ، باغ، مکان، پانی، سوگ، علاج، مالی، پودا، جتن

مونث: قوم، کھڑکی، بات، مہارت، جڑی بوٹیاں، میز، شناخت، بارش

09806022

٦۔ درج ذیل اقتباسات کی تشریح کیجیے، تشریح سے پہلے مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے۔

جواب: دیکھیے اقتباس کی تشریح

اضافی مختصر سوالات

09806023

س ۱۔ مولوی عبدالحق کے دو نامور اساتذہ کے نام بتائیں؟

جواب مولانا شبلی نعمانی، پروفیسر آرنلڈ۔

09806024

س ۲۔ مولوی عبدالحق کس مشہور شخصیت کے ہم جماعت تھے؟

جواب مولانا ظفر علی خان۔

09806025

س ۳۔ مولوی عبدالحق جامعہ عثمانیہ دکن میں کس عہدے پر فائز رہے؟

جواب صدر شعبہ اردو۔

09806026

س ۴۔ مولوی عبدالحق انجمن ترقی اردو پاکستان کے صدر کب تک رہے؟

جواب 1961ء تک۔

09806027

س ۵۔ مولوی عبدالحق کو کون سا مشہور لقب ملا؟

جواب بابائے اردو۔

09806028

س ٦۔ مولوی عبدالحق پاکستان کب آئے؟

جواب 1949ء میں۔

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

س۷۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام سے کیا مراد ہے؟ 09806029

جواب ریاست حیدر آباد دکن کے حکمران کو "نظام" کہتے تھے یہاں وہی مراد ہیں۔

س۸۔ نام دیو مالی کی ذات کیا تھی؟ 09806030

جواب "ڈھیڑ" جو بہت نیچ ذات خیال کی جاتی ہے۔

س۹۔ مقبرہ رابعہ دورانی کے داروغہ کا کیا نام تھا؟ 09806031

جواب عبدالرحیم خان فینسی۔

س۱۰۔ ڈاکٹر سید سراج الحسن کا خطاب کیا تھا؟ 09806032

جواب نواب سراج یار جنگ بہادر۔

س۱۱۔ سبق نام دیو مالی مولوی عبدالحق کی کس کتاب سے لیا گیا ہے؟ 09806033

جواب چند ہم عصر۔

س۱۲۔ نام دیو نے پانی کی قِلّت کے زمانے میں چمن کو کیسے شاداب رکھا؟ 09806034

جواب: وہ دور دور سے ایک ایک گھڑا پانی کا سر پر اٹھا کر لاتا اور پودوں کو سینچتا۔ یہ وہ وقت تھا کہ قحط نے لوگوں کے اوسان خطا کر رکھے تھے اور انہیں پینے کو پانی مشکل سے میسر آتا تھا مگر یہ خدا کا بندہ کہیں نہ کہیں سے لے ہی آتا اور اپنے پودوں کی پیاس بجھاتا۔ جب پانی کی قِلّت اور بڑھی تو اس نے راتوں کو بھی پانی ڈھوڈھو کے لانا شروع کیا۔ پانی کیا تھا، یوں سمجھیے کہ آدھا پانی اور آدھی کیچڑ ہوتی تھی لیکن یہی گدلا پانی پودوں کے حق میں آبِ حیات تھا۔

س۱۳۔ نام دیو مالی نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا؟ 09806035

جواب: اس کا کہنا تھا کہ اپنے بچوں کے پالنے پوسنے میں کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔ کیسی ہی تنگی تُرشی ہو وہ تو ہر حال میں کرنا ہی پڑتا ہے۔

س۱۴۔ لوگ بچوں کے علاج کے لیے نام دیو کے پاس کیوں آتے تھے؟ 09806036

جواب: باغوں میں رہتے رہتے اُسے جڑی بوٹیوں کی بھی شناخت ہوگئی تھی۔ خاص کر بچوں کے علاج میں اسے بڑی مہارت تھی۔ دُور دُور سے لوگ اس کے پاس بچوں کے علاج کے لیے آتے تھے۔

س۱۵۔ نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟ 09806037

جواب: مکھیوں کا غضب ناک جھلڑ اس غریب پر ٹوٹ پڑا۔ اتنا کاٹا اتنا کاٹا کہ بے دم ہوگیا۔ آخر اسی میں جان دے دی۔

س۱۶۔ مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بن سکتا ہے؟ 09806038

جواب: ہر شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہے۔ اس صلاحیت کو درجہ کمال تک پہنچانے میں ساری نیکی اور بڑائی ہے۔ درجہ کمال تک نہ کبھی کوئی پہنچا ہے، نہ پہنچ سکتا ہے لیکن وہاں تک پہنچنے کی کوشش ہی میں انسان، انسان بنتا ہے۔

س۱۷۔ نام دیو مالی کے اوصاف میں سب سے نمایاں وصف کیا ہے؟ 09806039

جواب: اپنے کام سے محبت اور لگاؤ۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ سبق "نام دیو مالی" کے مصنف ہیں۔ 09806040

(A) الطاف حسین حالؔی (B) سر سید احمد خان (C) مولوی عبدالحق (D) امتیاز علی تاج

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09806041

2۔ سبق ''نام دیو مالی'' لیا گیا ہے۔
(A) زندگی (B) چند ہم عصر (C) سر راہے (D) آب حیات

09806042

3۔ مقبرہ رابعہ دورانی اورنگ آباد (دکن) کے باغ کا مالی تھا۔
(A) لالو (B) جن دیو (C) گل نواز (D) نام دیو

09806043

4۔ چمن، بنگلے کے واقع تھا۔
(A) عقب میں (B) سامنے (C) دائیں (D) بائیں

09806044

5۔ مصنف لکھتے لکھتے نظر اٹھا کر دیکھتا تو نام دیو کو پاتا۔
(A) آرام کرتا ہوا (B) ہمہ تن مصروف (C) سویا ہوا (D) حقہ پیتا ہوا

09806045

6۔ نام دیو مالی کی اولاد تھی۔
(A) بہت زیادہ (B) کوئی نہیں (C) ایک بچہ (D) تین بچے

09806046

7۔ نام دیو علاج میں مہارت رکھتا تھا۔
(A) بچوں کے (B) بوڑھوں کے (C) عورتوں کے (D) مردوں کے

09806047

8۔ نام دیو بچوں کا علاج کرتا تھا۔
(A) بہت رقم لے کر (B) دس روپے فی بچہ (C) مفت (D) 100 روپیہ فی بچہ

09806048

9۔ عبدالرحیم خان فینسی کی باغ میں ذمہ داری تھی۔
(A) منشی کی (B) مالی کی (C) داروغہ کی (D) چوکیدار کی

09806049

10۔ باغ پر آفت ٹوٹ پڑنے کی وجہ تھی۔
(A) بارش کی کمی (B) بارش کی زیادتی (C) سیلاب کا آنا (D) آندھی کا آنا

09806050

11۔ گدلا پانی پودوں کے حق میں ثابت ہوا۔
(A) زہر قاتل (B) آب حیات (C) نقصان دہ (D) مفید

09806051

12۔ جب مصنف نے انعام دینا چاہا تو نام دیو کا ردعمل تھا۔
(A) اضافے کا تقاضا (B) کم ہونے کی شکایت (C) انکار کر دیا (D) فوراً لے لیا

09806052

13۔ نام دیو مالی کی موت کا سبب بنا۔
(A) کام کی زیادتی (B) زہریلا پانی (C) قاتلانہ حملہ (D) شہد کی مکھیاں

09806053

14۔ نام دیو مالی کی ذات تھی۔
(A) شودر (B) ڈھیڑ (C) شیخ (D) برہمن

09806054

15۔ بے مزہ کام، کام نہیں بلکہ ہوتا ہے۔
(A) جبر (B) بیگار (C) مشقت (D) مصیبت

09806055

16۔ ڈھیڑ ذات کیسی خیال کی جاتی ہے؟
(A) بلند (B) نیچ (C) باعزت (D) کمتر

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

17- نڈھال اور مرجھائے ہوئے پودے بیمار کی طرح تھے۔ 09806056

(A) دل کے (B) دماغ کے (C) دق کے (D) جگر کے

18- قحط نے لوگوں کے خطا کر رکھے تھے۔ 09806057

(A) ہوش (B) فہم وفراست (C) عقل (D) اوسان

19- مقبرہ رابعہ دورانی کا باغ کس کی بدولت سرسبز و شاداب تھا؟ 09806058

(A) نام دیو مالی کی بدولت (B) عبدالرحیم خان فینسی کی بدولت

(C) ڈاکٹر صاحب کی بدولت (D) خود بخود

20- نام دیو مالی نے باغبانی کی تعلیم حاصل کی تھی۔ 09806059

(A) امریکہ سے (B) جاپان سے (C) اپنے ملک سے (D) کہیں سے بھی نہیں

21- ڈاکٹر سید سراج الحسن کون تھے؟ 09806060

(A) اُستاد (B) ناظم تعلیمات (C) چوکیدار (D) کلرک

22- دوسرے مالی شراب پیتے تھے۔ 09806061

(A) انگوری (B) میٹھی (C) سیندھی (D) تازہ

23- کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔ 09806062

(A) اپنے بچوں کے پالنے میں (B) اپنا کام کرنے میں

(C) اپنی ڈیوٹی ادا کرنے میں (D) دوست کا کام کرنے میں

24- نام دیو مالی ہر ایک سے ملتا۔ 09806063

(A) اکڑ کر (B) جھک کر (C) اچھے انداز سے (D) برے انداز سے

25- قوموں کا امتیاز کیسا ہے؟ 09806064

(A) حقیقی (B) مصنوعی (C) بنیادی (D) ضروری

26- نام دیو مالی پودوں اور پیڑوں کو سمجھتا تھا۔ 09806065

(A) دوست (B) اولاد (C) رشتہ دار (D) بھائی

27- نام دیو مالی پودوں کے لیے دوائی لاتا۔ 09806066

(A) بازار سے (B) پڑوسیوں سے (C) حکیموں سے (D) مالیوں سے

28- نام دیو مالی علاج کرتا تھا؟ 09806067

(A) دواؤں سے (B) دعاؤں سے (C) جڑی بوٹیوں سے (D) دم و درود سے

29- چمن کس چیز کی طرح صاف رہتا تھا؟ 09806068

(A) آئینے کی طرح (B) سوئی کے چوکے کی طرح (C) فرش کی طرح (D) شیشے کی طرح

30- لوگوں کے اوسان کس چیز نے خطا کیے؟ 09806069

(A) سیلاب نے (B) آندھی نے (C) مہنگائی نے (D) قحط نے

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

09806070

31- آرام طلبی ہم میں کیسی ہوتی ہے؟

(A) ذاتی (B) معاشرتی (C) موروثی (D) سماجی

09806071

32- نام دیو مالی کا پیشہ کیا تھا؟

(A) خاکروب (B) دیسی حکیم (C) داروغہ (D) مالی

09806072

33- "وہ فقیں ہو، کوہ کن ہو یا حالی عاشقی کچھ کسی کی ذات نہیں" شعر ہے۔

(A) علامہ اقبال کا (B) غالب کا (C) الطاف حسین حالی کا (D) میر تقی میر کا

09806073

34- رابعہ دورانی کے مقبرے کا باغ نگرانی میں تھا۔

(A) مولوی عبدالحق کی (B) افضل حق کی (C) سر سید احمد خان کی (D) الطاف حسین

09806074

35- مصنف کو نام دیو مالی کی حرکتیں دیکھ کر ہوتا۔

(A) تعجب (B) تامل (C) غصہ (D) ہنسنا

09806075

36- نام دیو مالی کو جڑی بوٹیوں کی شناخت کیسے ہوئی؟

(A) باپ نے پہچان کرائی (B) جڑی بوٹیوں کا مطالعہ کرنے سے

(C) باغ میں رہتے رہتے (D) اللہ نے عطا کی

09806076

37- "نام دیو مالی" باغ کی صفائی کرتا تھا؟

(A) ہفتہ میں ایک بار (B) سہ پہر کے وقت (C) صبح وشام (D) مہینے میں ایک دفعہ

09806077

38- نام دیو مالی کی تنخواہ تھی۔

(A) بہت کم (B) بہت زیادہ (C) مناسب (D) تنخواہ تھی ہی نہیں

09806078

39- مولوی عبدالحق کا سن ولادت ہے۔

(A) ۱۸۶۸ء (B) ۱۸۷۰ء (C) ۱۸۷۲ء (D) ۱۸۷۸ء

09806079

40- مولوی عبدالحق کا سن وفات ہے۔

(A) ۱۹۶۱ء (B) ۱۹۶۲ء (C) ۱۹۶۳ء (D) ۱۹۶۴ء

09806080

41- نام دیو مالی کے چہرے پر رہتی تھی:

(A) مسکراہٹ (B) بشاشت (C) سلوٹ (D) زردی

09806081

42- کیا معلوم تھا کہ قضا اس کے سر پر رہی ہے:

(A) کھیل (B) منڈلا (C) پھڑک (D) موجود

09806082

43- باغ پر ٹوٹ پڑی:

(A) مصیبت (B) آفت (C) قیامت (D) راحت

www.taleemzone.com
Educational Guide TALEEM ZONE

جوابات

جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار
B	5	B	4	D	3	B	2	C	1
A	10	C	9	C	8	A	7	B	6
B	15	B	14	D	13	C	12	B	11
D	20	C	19	D	18	C	17	B	16
B	25	B	24	A	23	C	22	B	21
D	30	B	29	C	28	A	27	B	26
A	35	A	34	C	33	D	32	C	31
A	40	B	39	A	38	C	37	C	36
				A	43	A	42	A	41

www.taleemzone.com
Educational Guide
TALEEM ZONE